MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

سبق نمبر 12

سُوْرَةُ النَّحْلِ مَكِّيَّةٌ

(حصہ اوّل) آیات: 1 تا 65

سوال 1: سورۃ النحل کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب: **سورۃ النحل کی وجہ تسمیہ:** نحل عربی میں شہد کی مکھی کو کہتے ہیں۔ چونکہ اس سورت میں شہد کی مکھی کا ذکر ہے اسی مناسبت سے اس سورت کا نام النحل رکھا گیا ہے۔

سوال 2: سورۃ النحل کا تعارف اور اہم موضوعات تحریر کریں۔

جواب: **(الف) سورۃ النحل کا تعارف:**

1۔ **مکی سورت:** سورۃ النحل مکی سورت ہے۔

2۔ **ترتیب نزولی:** یہ سورت نزول کے اعتبار سے 70 نمبر پر ہے۔

3۔ **ترتیب جمعی:** یہ سورت ترتیب جمعی کے اعتبار سے 16 نمبر پر ہے۔

4۔ **کل رکوع:** اس میں کل رکوع 16 ہے۔

5۔ **کل آیات:** اس میں کل آیات 128 ہیں۔

(ب) اہم موضوعات: سورۃ النحل کے اہم موضوعات درجہ ذیل ہیں:

1۔ اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا بیان
2۔ باطل معبودوں کی بے بسی کا ذکر
3۔ قیامت کے دن مشرکین کی رسوائی کا ذکر
4۔ ہجرتِ مدینہ کا ذکر
5۔ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا ذکر خاص کر دودھ، شہد، پوتے، نواسے، پاکیزہ رزق، گرمی، سردی
6۔ جہاد کے لیے دفاعی اور ساز و سامان کی تیاری کا بیان
7۔ رسول اللہ ﷺ کو لوگوں پر گواہ بنانے کا بیان
8۔ مومن مردوں اور عورتوں کو صبر پر بہترین اجر دینا کا ذکر کیا گیا ہے۔

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

سُوْرَةُ النَّحْلِ مَكِّيَّةٌ

سورۃ نمبر: 16، آیات: 1 تا 65 — بامحاورہ ترجمہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

اَتٰۤى اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝

اللہ کا حکم آگیا ہے تو اُس کیلئے جلدی نہ کرو وہ (اللہ) پاک ہے اور بہت بلند ہے اس سے جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔

يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖۤ

وہ فرشتوں کو وحی کیساتھ نازل فرماتا ہے اپنے حکم سے اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے

اَنْ اَنْذِرُوْۤا اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ۝ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

کہ (لوگوں کو) ڈراؤ کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں ہے لہٰذا تم سب مجھ سے ڈرو۔ اُس نے آسمانوں

وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ

اور زمینوں کو برحق پیدا فرمایا وہ بہت بلند ہے اس سے جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔ اُس نے انسان کو ایک

نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ۝ وَالْاَنْعَامَ خَلَقَهَا ۚ لَكُمْ

نطفہ سے پیدا فرمایا پھر وہ کھلم کھلا جھگڑالو بن گیا۔ اور اسی نے چوپائے پیدا فرمائے اُن میں تمہارے لیے

فِيْهَا دِفْءٌ وَّمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۝ وَلَكُمْ فِيْهَا

گرم لباس ہے اور بھی بہت سے فائدے ہیں اور ان میں سے بعض (کے گوشت) کو تم کھاتے (بھی) ہو۔ اور تمہارے لیے اُن میں

جَمَالٌ حِيْنَ تُرِيْحُوْنَ وَحِيْنَ تَسْرَحُوْنَ ۝ وَتَحْمِلُ اَثْقَالَكُمْ

ایک رونق بھی ہے جب تم شام کو (چرا کر) لاتے ہو اور جب صبح چرانے لے جاتے ہو۔ اور وہ تمہارے بوجھ اُٹھا کر

اِلٰى بَلَدٍ لَّمْ تَكُوْنُوْا بٰلِغِيْهِ اِلَّا بِشِقِّ الْاَنْفُسِ ؕ اِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ

ایسے شہروں تک لیجاتے ہیں جہاں تم سخت جسمانی مشقت کے بغیر پہنچ نہیں سکتے یقیناً آپکا رب بہت شفقت فرمانیوالا

رَّحِيْمٌ ۝ وَّالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيْرَ لِتَرْكَبُوْهَا وَزِيْنَةً ؕ وَيَخْلُقُ مَا

نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ اور گھوڑے اور خچر اور گدھے (اللہ نے پیدا فرمائے) تاکہ تم اُن پر سواری کرو اور (وہ تمہارے لیے) زینت (بھی ہیں) اور وہ (چیزیں) پیدا فرمائے گا

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ وَعَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ وَمِنْهَا جَآئِرٌ ؕ وَلَوْ شَآءَ

جنہیں تم نہیں جانتے۔ اور سیدھا راستہ دکھانے کی ذمہ داری اللہ کی ہے اور بعض راستے ٹیڑھے بھی ہیں اگر وہ چاہتا تو

لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً لَّكُمْ مِّنْهُ شَرَابٌ

تم سب ہی کو ہدایت عطا فرماتا۔ وہی ہے جس نے آسمان سے پانی نازل فرمایا تمہارے لیے اُسمیں سے کچھ کیلئے ہے

وَّمِنْهُ شَجَرٌ فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ ۝ يُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ

اور اسی سے درخت (اُگتے ہیں) جن میں تم (جانور) چراتے ہو۔ وہ اسی کے ذریعہ تمہارے لیے اگاتا ہے کھیتی

وَالزَّيْتُوْنَ وَالنَّخِيْلَ وَالْاَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ اِنَّ فِيْ

اور زیتون اور کھجور اور انگور اور ہر قسم کے پھل یقیناً اس میں

ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۙ

نشانی ہے اُن کیلئے جو غور و فکر کرتے ہیں۔ اور اس نے تمہارے لیے کام میں لگا دیا رات اور دن کو

وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ وَالنُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٌۢ بِاَمْرِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

اور سورج اور چاند کو اور اسی کے حکم سے ستارے بھی کام میں لگے ہوئے ہیں یقیناً اِس میں نشانیاں ہیں

لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝ ۙ وَمَا ذَرَاَ لَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ؕ

ان لوگوں کیلئے جو عقل رکھتے ہیں۔ اور جو کچھ اس (اللہ) نے تمہارے لیے زمین میں پھیلا دیا انکے رنگ مختلف ہیں

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ۝ وَهُوَ الَّذِيْ

یقیناً اِس میں نشانی ہے ان لوگوں کیلئے جو نصیحت حاصل کرتے ہیں۔ اور وہی ہے جس نے

سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَاْكُلُوْا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْا مِنْهُ حِلْيَةً

سمندر کو کام میں لگا دیا تاکہ تم اِس میں سے تازہ گوشت کھاؤ اور اِس سے تم زیور نکالتے ہو

تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ

جسے تم پہنتے ہو اور تم کشتیوں کو دیکھتے ہو کہ ان (سمندروں) میں پانی کو پھاڑتی ہوئی چلتی ہیں تاکہ تم اسکے فضل (رزق) میں تلاش کرو

وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَاَنْهٰرًا وَّسُبُلًا

اور تاکہ تم شکر کرو۔ اور اس نے زمین میں پہاڑ جما دیئے تاکہ تمہیں لیکر جھک نہ جائے اور نہریں اور راستے (بنا دیئے)

لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝ ۙ وَعَلٰمٰتٍ ؕ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُوْنَ ۝

تاکہ تم راہ پا سکو۔ اور (راستوں کی پہچان کی) علامتیں (بنائیں) اور ستاروں سے وہ لوگ راستہ معلوم کرتے ہیں۔

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

أَفَمَنْ يَخْلُقُ كَمَنْ لَا يَخْلُقُ ۗ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿١٧﴾

بھلا وہ جو پیدا فرماتا ہے اُس کی طرح ہو سکتا ہے جو پیدا نہیں کرتا؟ تو کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے؟

وَإِنْ تَعُدُّوا نِعْمَةَ اللَّهِ لَا تُحْصُوهَا ۗ إِنَّ اللَّهَ لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿١٨﴾

اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کو شمار کرنا چاہو تو انہیں شمار نہیں کر سکو گے۔ یقیناً اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانیوالا ہے۔

وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ﴿١٩﴾ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ

اور اللہ جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو۔ اور وہ (معبود) جنہیں وہ اللہ کے سوا پوجتے ہیں

لَا يَخْلُقُونَ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ ﴿٢٠﴾ أَمْوَاتٌ غَيْرُ أَحْيَاءٍ ۖ وَمَا يَشْعُرُونَ ۙ

وہ کوئی چیز پیدا نہیں کر سکتے بلکہ وہ تو خود پیدا کیے گئے ہیں۔ (وہ) مُردے ہیں زندہ نہیں اور انہیں خبر نہیں

أَيَّانَ يُبْعَثُونَ ﴿٢١﴾ إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۚ فَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ

کہ کب اُٹھائے جائیں گے۔ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے تو وہ لوگ جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے

قُلُوبُهُمْ مُنْكِرَةٌ وَهُمْ مُسْتَكْبِرُونَ ﴿٢٢﴾ لَا جَرَمَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ

اُن کے دل منکر ہیں اور وہ تکبر کرنے والے ہیں۔ (اِس میں) کوئی شک نہیں کہ اللہ جانتا ہے

مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِينَ ﴿٢٣﴾

جو وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں بیشک وہ تکبر کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ مَاذَا أَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۙ قَالُوا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿٢٤﴾

اور جب ان لوگوں سے پوچھا جاتا ہے کہ تمہارے رب نے کیا نازل فرمایا ہے؟ تو کہتے ہیں پہلے لوگوں کی کہانیاں۔

لِيَحْمِلُوا أَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۙ وَمِنْ أَوْزَارِ الَّذِينَ يُضِلُّونَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ

تاکہ وہ قیامت کے دن اپنے پورے بوجھ اُٹھائیں اور کچھ بوجھ ان لوگوں کے بھی (اُٹھائیں) جنہیں وہ علم کے بغیر گمراہ کرتے رہے

أَلَا سَاءَ مَا يَزِرُونَ ﴿٢٥﴾ قَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ

آگاہ ہو جاؤ! بُرا ہے وہ بوجھ جو وہ اُٹھا رہے ہیں۔ یقیناً ان سے پہلے کے لوگوں نے بھی چالیں چلی تھیں

فَأَتَى اللَّهُ بُنْيَانَهُمْ مِنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ

اللہ نے ان (کے مکر و فریب) کی عمارتوں کو بنیادوں سے اکھاڑ دیا۔ پھر ان کے اوپر سے چھت بھی ان پر آگری

وَأَتَاهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٢٦﴾ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُخْزِيهِمْ

اور اُن پر (وہاں سے) عذاب آیا جہاں سے انہیں خیال تک نہ تھا۔ پھر قیامت کے دن وہ انہیں رسوا کریگا

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

وَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تُشَآقُّوْنَ فِيْهِمْ ؕ

اور فرمائے گا میرے وہ شریک کہاں ہیں؟ جن کے بارے میں جھگڑا کیا کرتے تھے

قَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَالسُّوْٓءَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۙ﴿۲۷﴾

جنہیں علم دیا گیا وہ کہیں گے بیشک آج کے دن کافروں کے لیے رسوائی اور بُرائی ہے۔

الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۠

جن کی روحیں فرشتے قبض کرتے ہیں اس حال میں کہ وہ اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے ہوتے ہیں

فَاَلْقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوْٓءٍ ؕ بَلٰٓى

تو (اس وقت) وہ فرماں برداری (کا پیغام) پیش کرتے ہیں کہ ہم کوئی بُرائی نہیں کیا کرتے تھے کیوں نہیں!

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۸﴾ فَادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ

بیشک اللہ خوب جانتا ہے اُس کو جو تم کیا کرتے تھے۔ تو جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ فَلَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۲۹﴾ وَقِيْلَ

اس میں ہمیشہ رہنے والے ہو تو یقیناً تکبر کرنے والوں کا بہت بُرا ٹھکانا ہے۔ اور جب اُن سے پوچھا جاتا ہے

لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا مَاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ؕ قَالُوْا خَيْرًا ؕ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا

جو (اللہ سے) ڈرتے ہیں کہ تمہارے رب نے کیا نازل فرمایا ہے؟ وہ کہتے ہیں بہترین بات ان لوگوں کیلئے جنہوں نے نیکی کی

فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ؕ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ ؕ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِيْنَ ۙ﴿۳۰﴾

اِس دنیا میں (بھی) بھلائی ہے اور یقیناً آخرت کا گھر (تو کہیں) بہتر ہے اور پرہیزگاروں کا کیا ہی اچھا گھر ہے۔

جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

وہ ہمیشہ رہنے والے باغات میں داخل ہوں گے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی

لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ ؕ كَذٰلِكَ يَجْزِي اللّٰهُ الْمُتَّقِيْنَ ۙ﴿۳۱﴾ الَّذِيْنَ

وہاں ان کیلئے (وہ سب کچھ) ہوگا جو وہ چاہیں گے اسی طرح اللہ پرہیزگاروں کو بدلہ عطا فرماتا ہے۔ جن کی

تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ طَيِّبِيْنَ ۙ يَقُوْلُوْنَ سَلٰمٌ عَلَيْكُمُ ۙ ادْخُلُوا

روحیں فرشتے قبض کرتے ہیں اِس حال میں کہ وہ پاکیزہ ہوتے ہیں (فرشتے انہیں) کہتے ہیں تم پر سلام ہو (اب) تم جنت میں

الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۳۲﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ

داخل ہو جاؤ ان (اعمال) کے بدلہ جو تم کیا کرتے تھے۔ کیا یہ اسی بات کا انتظار کر رہے ہیں کہ ان کے پاس فرشتے آجائیں

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

أَوْ يَأْتِيَ أَمْرُ رَبِّكَ ۚ كَذَٰلِكَ فَعَلَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۚ

یا آپ کے رب کا حکم آجائے اِسی طرح کیا تھا اُنہوں نے جو ان سے پہلے تھے

وَمَا ظَلَمَهُمُ اللَّهُ وَلَٰكِن كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿٣٣﴾

اور اللہ نے اُن پر (کوئی) ظلم نہیں کیا لیکن وہ اپنی جانوں پر خود ہی ظلم کیا کرتے تھے

فَأَصَابَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا عَمِلُوا وَحَاقَ بِهِم مَّا كَانُوا بِهِ

تو ان کے پاس ان کے اعمال کے بُرے نتائج آپہنچے اور انہیں اس (عذاب) نے گھیر لیا جس کا وہ

يَسْتَهْزِئُونَ ﴿٣٤﴾ وَقَالَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا عَبَدْنَا مِن دُونِهِ مِن شَيْءٍ

مذاق اُڑایا کرتے تھے۔ اور جن لوگوں نے شرک کیا وہ کہتے ہیں اگر اللہ چاہتا تو ہم اُس کے سوا کسی چیز کی پوجا نہ کرتے

نَّحْنُ وَلَا آبَاؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِن دُونِهِ مِن شَيْءٍ ۚ

(نہ) ہم اور نہ ہمارے باپ دادا اور نہ ہم کسی چیز کو اُس کے (حکم کے) بغیر حرام ٹھہراتے

كَذَٰلِكَ فَعَلَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۚ فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ

اِسی طرح کیا تھا اُنہوں نے جو اِن سے پہلے تھے تو رسولوں کے ذمہ

إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿٣٥﴾ وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِي كُلِّ أُمَّةٍ رَّسُولًا أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ

تو واضح طور پر پیغام پہنچا دینا ہی ہے۔ یقیناً ہم نے ہر اُمت میں ایک رسول بھیجا (اس پیغام کیساتھ) کہ اللہ کی عبادت کرو

وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوتَ ۚ فَمِنْهُم مَّنْ هَدَى اللَّهُ

اور طاغوت سے بچو تو اُن میں سے کچھ وہ تھے جنہیں اللہ نے ہدایت عطا فرمائی

وَمِنْهُم مَّنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلَالَةُ ۚ فَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا

اور اُن میں سے کچھ وہ تھے کہ اُن پر گمراہی ثابت ہوگئی تو زمین میں چلو پھرو پھر تم دیکھو

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ﴿٣٦﴾ إِن تَحْرِصْ عَلَىٰ هُدَاهُمْ

کیسا انجام ہوا جھٹلانے والوں کا۔ اگر آپ اُن کی ہدایت کی خواہش کریں

فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَن يُضِلُّ وَمَا لَهُم مِّن نَّاصِرِينَ ﴿٣٧﴾

تو بیشک اللہ ہدایت نہیں دیتا جنہیں وہ گمراہ کردے اور ان کا کوئی (بھی) مددگار نہ ہوگا۔

وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ ۙ لَا يَبْعَثُ اللَّهُ مَن يَمُوتُ ۚ

اور یہ اللہ کی سخت قسمیں کھاتے تھے کہ جو مر جاتا ہے اللہ اسے دوبارہ زندہ نہیں کرے گا

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

بَلٰى وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا وَّ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۙ﴿۳۸﴾

کیوں نہیں! (یہ) اس کے ذمہ (کرم پر) سچا وعدہ ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِيْ يَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا

تاکہ اُن پر (وہ بات) واضح کردے جس میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے اور تاکہ جنہوں نے کفر کیا وہ جان لیں

اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰذِبِيْنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ اِذَآ اَرَدْنٰهُ اَنْ نَّقُوْلَ لَهٗ

کہ بیشک وہی جھوٹے تھے۔ بیشک کسی چیز کیلئے ہمارا اتنا ہی کہنا (کافی) ہے جب ہم اسکا ارادہ فرما لیتے ہیں کہ ہم اُسے فرماتے ہیں

كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۴۰﴾ وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِي اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا

کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے۔ اور جنہوں نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی اِس کے بعد کہ ان پر ظلم کیے گئے

لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۭ وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ

ہم ضرور اُنہیں دنیا میں (بھی) اچھا ٹھکانا عطا فرمائیں گے اور یقیناً آخرت کا اجر تو سب سے بڑا ہے

لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۙ﴿۴۱﴾ الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰي رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۴۲﴾

کاش کہ وہ لوگ جانتے۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے صبر کیا اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں۔

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ فَسْـَٔـلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ

اور ہم نے آپ سے پہلے بھی مَردوں ہی کو (رسول بنا کر) بھیجا تھا جن کی طرف ہم وحی بھیجتے تھے تو علم والوں سے پوچھ لو

اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۙ﴿۴۳﴾ بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ ۭ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الذِّكْرَ

اگر تم نہیں جانتے ہو۔ (انہیں بھی) واضح دلائل اور کتابوں کیساتھ (بھیجا تھا) اور ہم نے آپکی طرف ذکر (قرآن) نازل فرمایا

لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۴۴﴾

تاکہ آپ لوگوں کے لیے واضح کردیں جو اُن کی طرف نازل کیا گیا ہے اور تاکہ وہ غور و فکر کریں۔

اَفَاَمِنَ الَّذِيْنَ مَكَرُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّخْسِفَ اللّٰهُ بِهِمُ الْاَرْضَ

تو کیا جو لوگ بُری چالیں چل رہے ہیں وہ بے خوف ہو گئے ہیں کہ اللہ اُن کو زمین میں دھنسا دے

اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ۙ﴿۴۵﴾ اَوْ يَاْخُذَهُمْ

یا اُن پر (وہاں سے) عذاب آجائے جہاں سے اُنہیں خبر تک نہ ہو۔ یا اُن کے چلنے پھرنے کے

فِيْ تَقَلُّبِهِمْ فَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ۙ﴿۴۶﴾ اَوْ يَاْخُذَهُمْ عَلٰي تَخَوُّفٍ ۭ

دوران ہی اُنہیں پکڑ لے تو وہ (اللہ کو) عاجز کرنے والے نہیں ہیں۔ یا (اللہ) انہیں خوف میں رکھ کر گرفت میں لے لے

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

فَاِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ اَوَ لَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ

تو یقیناً تمہارا رب بہت شفقت فرمانے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ کیا انہوں نے اس طرف نہیں دیکھا کہ جو چیز بھی اللہ نے پیدا فرمائی ہے

يَّتَفَيَّؤُا ظِلٰلُهٗ عَنِ الْيَمِيْنِ وَالشَّمَآئِلِ سُجَّدًا لِّلّٰهِ وَهُمْ دٰخِرُوْنَ ۝

اس کا سایہ دائیں اور بائیں اطراف سے جھکتا ہے اللہ کو سجدہ کرتے ہوئے اس حال میں کہ وہ عاجز ہیں۔

وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ

اور اللہ ہی کو سجدہ کرتی ہے ہر چیز جو آسمانوں میں ہے اور جو زمینوں میں ہے

مِنْ دَآبَّةٍ وَّالْمَلٰٓئِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ۝ يَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ

(تمام) جاندار اور (خصوصاً) فرشتے اور وہ (فرشتے) تکبر نہیں کرتے۔ وہ اپنے رب (کے عذاب) سے ڈرتے ہیں

مِّنْ فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ۝ ع وَقَالَ اللّٰهُ

جو اُن پر بالادست ہے اور وہ وہی کرتے ہیں جس کا انہیں حکم دیا جاتا ہے۔ اور اللہ نے فرمایا

لَا تَتَّخِذُوْٓا اِلٰهَيْنِ اثْنَيْنِ ۚ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ۝

دو معبود مت بناؤ بیشک وہی ایک معبود ہے تو مجھ ہی سے ڈرو۔

وَلَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَهُ الدِّيْنُ وَاصِبًا ۭ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَتَّقُوْنَ ۝

اور اُسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں ہے اور ہمیشہ اُسی کی اطاعت ہے تو کیا تم اللہ کے سوا کسی اور سے ڈرتے ہو؟

وَمَا بِكُمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ثُمَّ اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ

اور تمہارے پاس جو بھی نعمت ہے تو (وہ) اللہ کی طرف سے ہے پھر جب تمہیں کوئی تکلیف پہنچتی ہے

فَاِلَيْهِ تَجْــَٔرُوْنَ ۝ ثُمَّ اِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنْكُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْكُمْ

تو تم اُسی کی طرف فریاد کرتے ہو۔ پھر جب وہ تم سے تکلیف دُور فرما دیتا ہے تو تم میں سے ایک گروہ

بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ۝ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۭ

اپنے رب کے ساتھ شرک کرنے لگتا ہے۔ کہ جو (نعمت) ہم نے انہیں عطا فرمائی ہے اس کی ناشکری کریں

فَتَمَتَّعُوْا ۣ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝ وَيَجْعَلُوْنَ لِمَا

لہٰذا تم (چند روز) فائدہ اُٹھالو تو عنقریب تم (ناشکری کا انجام) جان لوگے۔ اور وہ اُن (معبودوں) کیلئے ایک حصہ مقرر کرتے ہیں

لَا يَعْلَمُوْنَ نَصِيْبًا مِّمَّا رَزَقْنٰهُمْ ۭ تَاللّٰهِ لَتُسْـَٔلُنَّ

جنہیں وہ جانتے بھی نہیں اس (رزق) میں سے جو ہم نے انہیں عطا فرمایا ہے اللہ کی قسم! تم سے ضرور پوچھا جائیگا

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

عَمَّا كُنْتُمْ تَفْتَرُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ الْبَنٰتِ سُبْحٰنَهٗ ۙ

ان (جھوٹی باتوں) کے بارے میں جو تم گھڑا کرتے تھے۔ اور وہ اللہ کیلئے بیٹیاں ٹھہراتے ہیں وہ پاک ہے

وَلَهُمْ مَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى

اور اُن کیلئے وہ (بیٹے) ہیں جنہیں وہ پسند کرتے ہیں۔ حالانکہ جب ان میں سے کسی کو بیٹی کی خوشخبری دی جاتی ہے

ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ ﴿۵۸﴾ يَتَوٰرٰى مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوْٓءِ

تو اس کا منہ سیاہ ہو جاتا ہے اور وہ غم (اور غصے) سے بھر جاتا ہے۔ وہ لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے اس بری خبری کی وجہ سے

مَا بُشِّرَ بِهٖ ؕ اَيُمْسِكُهٗ عَلٰى هُوْنٍ اَمْ يَدُسُّهٗ فِى التُّرَابِ ؕ

جس کی اسے خوشخبری دی گئی وہ (سوچتا ہے) آیا اس (بیٹی) کو ذلت کے ساتھ رکھے یا اُسے مٹی میں دبا دے

اَلَا سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۵۹﴾ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ ۚ

آگاہ رہو! بُرا ہے وہ فیصلہ جو وہ کر رہے ہیں۔ جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اُن کا بُرا حال ہے

وَلِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۶۰﴾ وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ

اور اللہ کی شان سب سے بلند ہے اور وہ بہت غالب بڑی حکمت والا ہے۔ اور اگر اللہ لوگوں کو اُنکے ظلم کی وجہ سے پکڑنے لگتا

مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ

تو اس (زمین) پر کوئی جاندار نہ چھوڑتا لیکن وہ انہیں مہلت دیتا ہے ایک مقررہ وقت تک

فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۶۱﴾

تو جب ان کا مقررہ وقت آجائے گا تو نہ ایک گھڑی پیچھے رہ سکیں گے اور نہ آگے بڑھ سکیں گے۔

وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ مَا يَكْرَهُوْنَ ۙ وَتَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ

اور وہ اللہ کیلئے (ایسی باتیں) ٹھہراتے ہیں جسے وہ (خود) ناپسند کرتے ہیں اور اُن کی زبانیں جھوٹ بیان کرتی ہیں

اَنَّ لَهُمُ الْحُسْنٰى ؕ لَا جَرَمَ اَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَاَنَّهُمْ مُّفْرَطُوْنَ ﴿۶۲﴾

کہ اُن کیلئے بھلائی ہے اس میں کوئی شک نہیں کہ ان کیلئے آگ ہے اور بیشک وہ (آگ میں) سب سے پہلے بھیجے جائیں گے۔

تَاللّٰهِ لَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ

اللہ کی قسم! یقیناً ہم نے آپ سے پہلے (بھی) اُمتوں کی طرف رسول بھیجے تو شیطان نے انکے اعمال کو ان کیلئے خوشنما بنا دیا

فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۶۳﴾ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ

تو وہی آج اُن کا دوست ہے اور اُن کیلئے دردناک عذاب ہے۔ اور ہم نے آپ پر

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

الْكِتٰبَ اِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۙ وَهُدًى
کتاب اس لیے نازل فرمائی ہے تاکہ آپ اُن کیلئے واضح فرمادیں وہ بات جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں اور (یہ کتاب) ہدایت
وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝ وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ
اور رحمت ہے ان لوگوں کیلئے جو ایمان رکھتے ہیں۔ اور اللہ نے آسمان سے پانی نازل فرمایا پھر اس سے زمین کو
بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ۝ ع
اس کے مُردہ ہو جانے کے بعد زندہ فرمایا یقیناً اس میں نشانی ہے اُن لوگوں کیلئے جو سنتے ہیں۔

مشکل الفاظ کے معانی (Important for MCQs)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
سُبْحٰنَهٗ	پاک ہے اللہ	اَنْذِرُوْٓا	خبردار کرو
خَصِيْمٌ	جھگڑالو بن گیا ہے	وَّالْخَيْلَ	اور گھوڑے
وَالْاَعْنَابَ	اور انگور	وَالنُّجُوْمُ	اور تمام ستارے
يَّعْقِلُوْنَ	جو دانشمند ہے	مُّسْتَكْبِرُوْنَ	مغرور
يُسِرُّوْنَ	وہ چھپاتے ہیں	لَا يَشْعُرُوْنَ	انہیں خیال بھی نہ تھا
دَارُ الْمُتَّقِيْنَ	پرہیزگاروں کا گھر	يَّدْخُلُوْنَهَا	جن میں وہ داخل ہونگے
يَسْتَهْزِءُوْنَ	مذاق اڑایا کرتے	فَسِيْرُوْا	پس سیر و سیاحت کرو
الْمُكَذِّبِيْنَ	جھٹلانے والوں	لَا يَهْدِيْ	ہدایت نہیں دیتا
لِيُبَيِّنَ	تاکہ واضح کردے	لَنُبَوِّئَنَّهُمْ	تو ہم ضرور انہیں ٹھکانا دینگے
السَّيِّاٰتِ	بُرے	بِمُعْجِزِيْنَ	عاجز کرنے والے
الْيَمِيْنِ وَالشَّمَآئِلِ	دائیں اور بائیں	يُؤْمَرُوْنَ	انہیں حکم دیا جاتا ہے
تَجْئَرُوْنَ	گڑگڑاتے ہو	فَتَمَتَّعُوْا	لطف اُٹھالو
فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ	تمہیں معلوم ہو جائے گا	كُنْتُمْ تَفْتَرُوْنَ	تم بہتان باندھا کرتے ہو

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

مشق (100 فیصد حل شدہ)

سوال 1: خالی جگہیں پُر کریں۔

۱۔ آیت ۱۴ میں ذکر ہے کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے فضل (رزق) میں سے تلاش کرو اور اس کا شکر کرو۔

۲۔ آیت ۲۹ کے مطابق جہنم تکبر کرنے والوں کے لیے بہت بُرا ٹھکانا ہے۔

۳۔ آیت ۳۲ میں ذکر ہے کہ موت کے وقت متقین کو فرشتے سلام کرتے ہیں اور انہیں جنت کی خوشخبری دیتے ہیں۔

۴۔ آیت ۳۶ کے مطابق تمام رسولوں نے اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنا اور طاغوت سے بچنے کی دعوت دی۔

۵۔ آیت ۶۳ کے مطابق شیطان نافرمانوں کو اُن کے اعمال مزین کر کے دکھاتا ہے۔

سوال 2: مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے:

سوال 1: پہلے رکوع میں چوپایوں سے حاصل ہونے والے کن فوائد کا ذکر کیا گیا ہے؟

جواب: چوپایوں کے فوائد: سورۃ النحل کے پہلے رکوع میں چوپایوں کے درجہ ذیل فوائد کا ذکر کیا گیا ہے:

1۔ چوپایوں یعنی اونٹ، گائے، بکریاں، بھیڑ کے بالوں سے گرم کپڑے یا لباس تیار کیے جاتے ہیں۔

2۔ ان سے گوشت، دودھ، مکھن، گھی وغیرہ حاصل ہوتے ہیں۔

3۔ ان کے ذریعے کھیتوں میں ہل چلاتے ہیں اور کھیتوں کو سیراب کرتے ہیں۔

4۔ یہ چوپائے جمال اور رونق کا ذریعہ ہے یعنی بہت پیارے معلم ہوتے ہیں خصوصاً جب وہ شام کو چراگاہوں سے تمہارے مویشی خانوں کی طرف آتے ہیں یا صبح کو گھروں سے چراگاہوں کی طرف جاتے ہیں۔

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

5۔ ان جانوروں کا ایک اور اہم فائدہ یہ ہے کہ اس کے ذریعے ہم بھاری سامان ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جاتے ہیں یعنی ان سے باربرداری کا کام لیا جاتا ہے جو کہ انسانوں کے لیے ایک مشکل اور مشقت والا ہوتا ہے۔

6۔ گھوڑے، خچر اور گدھوں پر سواری کی جاتی ہے تاہم یہ زینت کا بھی باعث ہے۔

سوال 2: دوسرے رکوع کی روشنی میں جواب دیجیے کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی بے شمار نعمتیں کس طرح اللہ سبحانہ و تعالیٰ کو پہچاننے کا ذریعہ ہیں؟

جواب: سورۃ النحل کے دوسرے رکوع میں اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں کا ذکر فرمایا ہے مثلاً کہ وہ آسمان سے تم پر پانی بارش کی صورت میں برساتا ہے تاکہ تم اس کو پیو۔ پھر اس پانی کو تم زراعت کے لیے بھی استعمال کرتے ہو اور تمہارے جانور بھی پیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کے فائدے کے لیے سورج، چاند اور ستاروں کا ایک عظیم نظام بنایا۔ اللہ تعالیٰ نے بڑے بڑے سمندر پیدا کیے ہیں جو تجارت کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے۔ پہاڑ، نہریں وغیرہ پیدا کیے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے جو بے شمار نعمتیں پیدا کی ہیں ان نعمتوں کا گننا انسان کے بس کی بات نہیں ہے۔ ان نعمتوں کے پیدا کرنے میں عقل و شعور رکھنے والوں کے لیے ایسے دلائل اور شواہد ملتے ہیں کہ معبود برحق واحد اللہ سبحانہ و تعالیٰ ہے۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی ان نعمتوں کو پیدا نہیں کر سکتا اور ان نعمتوں کے پیدا کرنے میں جو نشانیاں ہیں اس سے منہ پھیرنا بے شک بہت ناشکری، ناانصافی ہے۔

سوال 3: تیسرے رکوع کی روشنی میں بتائیں آخرت کا انکار کرنے والوں کا کیا انجام بیان ہوا ہے؟

جواب: آخرت کا انکار کرنے والوں کا انجام:

سورۃ النحل کے تیسرے رکوع کی روشنی میں آخرت کا انکار کرنے والوں کا یہ انجام بیان ہوا ہے کہ قیامت کے دن یہ لوگ اپنے کفر و شرک کے گناہوں کے بوجھ کے ساتھ دوسروں کا بوجھ بھی اٹھائیں گے جن کو یہ بے علمی سے گمراہ کرتے رہے۔ قرآن کریم کی ایک اور آیت میں

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

ہے یہ اپنے گناہوں کے بوجھ کے ساتھ ہی ساتھ اور بوجھ بھی اُٹھائیں گے۔

حدیث شریف: نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے لوگوں کو ہدایت کی طرف بلایا تو اس شخص کو ان تمام لوگوں کا اجر ملے گا جو اس کی دعوت پر ہدایت کا راستہ اپنائیں گے اور جس نے گمراہی کی طرف بلایا تو اس کو تمام لوگوں کے گناہوں کا بوجھ بھی اُٹھانا پڑے گا جو اس کی دعوت پر گمراہ ہوئے۔

سوال 4: چھٹے رکوع کی روشنی میں بتائیں کہ قرآن حکیم کے حوالے سے نبی کریم ﷺ کی کیا ذمہ داری بیان کی گئی ہے؟

جواب: **قرآن حکیم کے حوالے سے نبی کریم ﷺ کی ذمہ داری:**

سورۃ النحل کے چھٹے رکوع کی روشنی میں قرآن حکیم کے حوالے سے نبی کریم ﷺ کی یہ ذمہ داری بیان کی گئی ہے کہ تمام دنیا کے لوگوں کے لیے اس کتاب کے مضامین خوب کھول کر بیان فرمائے۔ جو اجمال اس کتاب میں ہیں اس کی تفصیل آپ ﷺ کے ذمے ہیں۔ لوگوں پر جو مشکل ہو، آپ ﷺ اسے سمجھا دیں تاکہ وہ سوچیں، سمجھیں، راہ پائیں اور پھر نجات اور دونوں جہان کی بھلائی حاصل کریں۔ اس سے معلوم ہوا کہ قرآن کا مطلب وہ ہی معتبر ہے جو احادیث رسول اللہ ﷺ کے موافق ہو۔

سوال 5: ساتویں رکوع میں بیٹیوں کی پیدائش پر مشرکینِ مکہ کا کیا طرزِ عمل بیان کیا گیا ہے؟

جواب: **بیٹیوں کی پیدائش پر مشرکین کا طرزِ عمل:** سورۃ النحل کے ساتویں رکوع میں مشرکین کی دو انتہائی بُری خصلتوں کے بارے میں بتایا گیا ہے:

1۔ یہ کہتے تھے کہ یہ فرشتے اللہ کی بیٹیاں ہیں (العیاذ باللہ) جب کہ اس کی کوئی اولاد نہیں۔

2۔ مزید جہالت یہ کرتے تھے کہ جس اولاد (یعنی بیٹیاں) کو اپنے لیے پسند نہ کرتے وہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے لیے منسوب کرتے تھے۔

مشرکین کے گھروں میں جب بیٹیاں پیدا ہوتی تھیں تو انہیں اپنے لیے باعثِ شرم سمجھتے تھے۔ ان کے چہرے بے رونق اور دل بھاری ہو جاتے تھے کہ یہ مصیبت کہاں سے سر پر آئی۔

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

سوال 3: حدیثِ رسول ﷺ کی ضرورت و اہمیت پر نوٹ لکھیں۔

جواب: لفظ "حدیث" کے لغوی معنی "نئی بات" یا "جدید" کے ہیں۔ اس کی جمع احادیث ہے۔

حدیث کی اصطلاحی تعریف: حدیث کی اصطلاحی تعریف، محدثین نے یوں بیان کی ہے:

حدیث سے مراد وہ اقوال، اعمال اور تقریر (یعنی تصویب) ہیں جو رسول اللہ ﷺ کی جانب منسوب ہوں۔

ضرورت و اہمیت: اگر حدیث نبوی کو قرآن سے الگ کر دیا جائے تو صرف قرآن مجید سے ضابطہ حیات کی تکمیل نہیں ہو پاتی اور کوئی شخص صرف قرآن کی روشنی میں نظامِ زندگی مرتب نہیں کر سکے گا۔ وہ لوگ جو اپنی مرضی سے قرآن مجید کی تشریح کرنا چاہتے ہیں وہ احادیث سے انکاری ہیں۔ قرآن مجید ایک اصولی کتاب ہے۔ اس کا کام اصول و کلیات بیان کرنا ہے اور اس کی جزئیات ہمیں ترجمان القرآن، رسول کریم ﷺ کی احادیث سے ملتی ہیں۔ اگر قرآن مجید ہی کو دین کی توضیح و تشریح کا کفیل گردانا جاتا تو رسول کریم ﷺ کی تشریف آوری کی چنداں ضرورت نہ تھی۔ سنت رسول اللہ ﷺ کو سامنے رکھے بغیر نہ تو قرآن کو اور نہ ہی اسلام کو سمجھا جا سکتا ہے۔

قرآن مجید (اَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ) نماز ادا کرنے کا حکم دیتا ہے اور پانچوں کے اوقات "عدد رکعات" قراءت و تسبیحات اور دیگر اُمور کی تفصیلات حدیث رسول پر چھوڑ دیتا ہے۔ زکوٰۃ کے سلسلہ میں (اٰتُوا الزَّکٰوۃَ) فرماتا ہے۔ حج کو فرض ٹھہرا کر صرف (وللہ علی النّاس حج البیت) کی صدا دیتا ہے۔ ان سب فرائض و مناسک کی ادائیگی کا طریقہ ہمیں رسول اللہ ﷺ نے بتایا ہے۔ کھانے کے بارے میں حکم ربانی ہے "تم پر حرام کیا گیا مردار خون، سؤر کا گوشت اور وہ جانور جو اللہ کے سوا کسی اور نام پر ذبح کیا گیا ہو، ذبح کیسے کرنا ہے، کتا، بلی، شیر، چیتا نہیں کھانا۔ اللہ کا نام کب لینا ہے؟ کیسے لینا ہے؟ مچھلی پر ذبح کے وقت اللہ کا نام کیوں نہیں لینا، یہ سب باتیں ہمیں احادیث نبوی سے ملتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتے ہیں "ہم نے آپ پر قرآن نازل کیا تاکہ اسے لوگوں کے

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

لیے واضح کریں۔"

سورۃ الحشر میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ: "اور تمہیں جو کچھ رسول دے لے لو اور جس سے روکے رُک جاؤ۔"

اس طرح سورۃ النجم میں اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کے بارے میں فرمایا:

ترجمہ: "وہ اپنی مرضی سے کوئی بات نہیں کہتے بلکہ صرف وہی کہتے ہیں جو اللہ تعالیٰ وحی کرتا ہے۔"

دوسری جگہ ارشاد ہے "ہم نے تمہاری طرف ایک رسول بھیجا تم ہی میں سے کہ پڑھتا ہے تم پر ہماری آیتیں اور پاک کرتا ہے تم کو اور سکھاتا ہے کتاب اور حکمت کی باتیں جو تم نہیں جانتے۔"

فرمانِ الٰہی میں حکمت کا یہ لفظ کیا ہے؟ یہ تعلیم رسول کریم ﷺ ہے جو قرآن کے علاوہ ہے، یہ سنت نبوی ہے، جس کی تعلیم آپ ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو دی اور خود عمل کر کے دکھایا۔

گھریلو سرگرمی

سوال: تحقیق کیجیے کہ اسلام نے بیٹیوں کے کیا حقوق مقرر کیے ہیں؟ اور ان کی اچھی پرورش کرنے پر کیا اجر و ثواب بیان کیا گیا ہے؟

جواب: اسلام نے حقوق کی ادائیگی اور عدل و مساوات کے قیام کو بڑی اہمیت دی ہے۔ اسلام نے بیٹیوں کو زندہ در گور کرنے پر روک لگا کر دورِ جاہلیت کی اس قسم بد کا قلع قمع کر دیا۔ اس معاشرہ میں جہاں بیٹی کی پیدائش کو ذلت و رسوائی تصور کیا جاتا تھا۔ آپ ﷺ نے بیٹی کو احترام و عزت کا مقام عطا کیا۔

بیٹیوں کے حقوق:

بیٹی کی حیثیت بھی عورت کو باپ کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنایا گیا ہے۔ اس کی تعلیم، تربیت، خوراک، لباس، شادی بیاہ تمام اُمور کی ذمہ داری باپ پر ڈالی گئی ہے۔ یہاں تک کہ اس کی وراثت میں حصہ دار ٹھہرایا گیا اور خوشخبری سنائی گئی ہے کہ جو اپنی بیٹیوں کی اچھی پرورش کرے گا اور

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

شادی کر دے گا وہ جنت کا حقدار ہو گا۔

بیٹیوں کے مقام کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن حکیم میں پہلے بیٹیوں کا ذکر ہے۔ سورۃ الشوریٰ آیت نمبر 49:

ترجمہ: "وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے جس کو چاہتا ہے بیٹیاں دیتا ہے جسے چاہے بیٹے دیتا ہے۔"

بہنوں کے بارے میں بھائی کو پابند کیا گیا کہ وہ اپنی بہنوں کی ناموس کے محافظ ہیں۔ ان کا یہ فرض قرار دیا گیا کہ وہ بہنوں کے ساتھ محبت و شفقت سے پیش آئیں۔

بیٹیوں کی پرورش پر اجر و ثواب:

آپ ﷺ نے بیٹی کو احترام و عزت کا مقام عطا فرمایا۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص کی تین بیٹیاں ہوں اور وہ ان کی بہتر پرورش کرے، اور انہیں اپنی حیثیت کے مطابق پہنائے تو یہ لڑکیاں اس کے لیے آگ سے حجاب ہوں گی۔ (ابن ماجہ)

ایک روایت میں آپ ﷺ نے فرمایا: جس شخص کی تین بیٹیاں ہوں، جن کے رہنے سہنے کا وہ انتظام کرتا ہو اور ان کی تمام ضرورتیں پوری کرتا ہو اور اُن سے شفقت کا برتاؤ کرتا ہو تو یقیناً اس کے لیے جنت واجب ہو گئی۔

ایک شخص نے پوچھا: اگر دو ہی (بیٹیاں) ہوں تو؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: خواہ دو ہی ہوں (ان پر بھی یہی بشارت ہے)۔

ایک عورت اپنی دو بیٹیوں کو ساتھ لے کر ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں آئی۔ تو انہوں نے اس کو تین کھجوریں دیں۔ اس عورت نے ایک ایک کھجور دونوں کو دی اور تیسری کھجور کے دو ٹکڑے کر کے دونوں کے درمیان تقسیم کر دی۔ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اس کے بعد نبی کریم ﷺ تشریف لائے تو میں نے آپ ﷺ سے اس کا ذکر کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تمہیں تعجب کیوں ہے؟ وہ اس کام کی وجہ سے جنت میں داخل ہو گئی۔

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

سوال: ذیل میں دیئے گئے نمونے کے مطابق ایک چارٹ بنا کر سورۃ النحل میں اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی جن نعمتوں کا ذکر ہے ان کی ایک فہرست بنائیں۔

حیواناتی نعمتیں	نباتاتی نعمتیں	آسمانی نعمتیں	سمندری نعمتیں

جواب:

حیواناتی نعمتیں	نباتاتی نعمتیں	آسمانی نعمتیں	سمندری نعمتیں
• چوپائیوں کے بالوں سے گرم لباس تیار کیا جاتا ہے۔ • ان سے گوشت، دودھ، مکھن گھی وغیرہ حاصل ہوتے ہیں۔ • ان سے ہل چلاتے ہیں اور کھیت سیراب کیے جاتے ہیں۔ • بار برداری کیلئے استعمال ہوتے ہیں۔	• زیتون • کھجور • انگور	• بارش کا برسنا • سورج، چاند اور ستارے	• مچھلیاں • موتیاں اور قیمتی پتھر • کشتیوں کا چلنا • تجارت کا ذریعہ

www.Perfect24u.com

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

سبق نمبر 13

سُوْرَةُ النَّحْلِ مَكِّيَّةٌ (حصہ دوم)

بامحاورہ ترجمہ سورۃ نمبر: 16، آیات: 66 تا 128

وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهٖ
اور یقیناً تمہارے لیے چوپایوں میں عبرت (کا سامان) ہے ہم تمہیں اُس (چیز) میں سے پلاتے ہیں جو اُنکے پیٹوں میں ہے
مِنْۢ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ ۝ وَمِنْ
(یعنی) گوبر اور خون کے درمیان سے خالص دودھ جو پینے والوں کیلئے خوشگوار ہوتا ہے۔ اور
ثَمَرٰتِ النَّخِيْلِ وَالْاَعْنَابِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا وَّرِزْقًا حَسَنًا ؕ
کھجور اور انگور کے کچھ پھل جن سے تم نشہ آور چیزیں بناتے ہو اور اچھا رزق بھی
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝ وَاَوْحٰى رَبُّكَ اِلَى النَّحْلِ
یقیناً اِس میں نشانی ہے ان لوگوں کیلئے جو عقل رکھتے ہیں۔ اور آپ کے رب نے شہد کی مکھی کے دل میں یہ بات ڈال دی
اَنِ اتَّخِذِيْ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُوْنَ ۝
کہ تو پہاڑوں میں گھر بنا اور درختوں میں اور اُن (بیل دار چھپروں) میں جنہیں لوگ (سہاروں سے) اوپر چڑھاتے ہیں
ثُمَّ كُلِيْ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِيْ سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ؕ
پھر ہر قسم کے پھلوں سے خوراک حاصل کر پھر ان راستوں پر چل جو تیرے رب نے آسان بنا دیئے
يَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ
اُن (شہد کی مکھیوں) کے پیٹوں سے مشروب نکلتا ہے جس کے رنگ مختلف ہیں اُس میں
شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝ وَاللّٰهُ
لوگوں کیلئے شفا ہے یقیناً اِس میں نشانی ہے اُن لوگوں کے لیے جو غور و فکر کرتے ہیں۔ اور اللہ نے
خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفّٰىكُمْ ۙ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ
تمہیں پیدا فرمایا پھر وہی تمہیں وفات دیتا ہے اور تم میں سے کوئی ایسا بھی ہے جو ناکارہ عمر (زیادہ بڑھاپے) تک پہنچا دیا جاتا ہے
لِكَيْلَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ۝ وَاللّٰهُ
تاکہ بہت کچھ جاننے کے بعد کچھ بھی نہ جانے بیشک اللہ خوب جاننے والا بڑی قدرت رکھنے والا ہے۔ اور اللہ نے

www.perfect24u.com